الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ ۔ پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: daruliftа@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> mohammad asad rizwan
Address :> ranchi,india
Subject :> BUSINESS
Writer :> نبراز علی

Serial No :> 10426
Fatwa No :>
Date :> 12/9/2010
Email :>

Assalam alaikum
i am a practicing chartered Accountant and my main service is audit of accounts. In audit an auditor has to express his own opinion about the truth and fairness of accounts. For expressing opinion we check their accounts.during verification or checking if we find any error on recording or not recording of revenue or expenditure we suggest to rectify them etc.
if we have the audit of banks then can we audit the accounts of the banks?

السلام علیکم:

میں چارٹرڈ اکاؤنٹس کی پریکٹس کر رہا ہوں اور میرا اصل کام اکاؤنٹس کا آڈٹ کرنا ہے، آڈٹ میں ایڈیٹر کو اکاؤنٹس کے سچ اور حقائق کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرنا ہوتا ہے اپنی رائے کے اظہار کے لئے ہم ان کے اکاؤنٹس چیک کرتے ہیں. تصدیق یا چیکنگ کے دوران آمدن و خرچ کے بارے میں اگر ہمیں کوئی غلطی نظر آئے خواہ وہ قلم بند کئے گئے ہوں یا نہ کئے گئے ہوں ہم انہیں درست کرنے کی رائے دیتے ہیں، اگر ہمارے پاس بینک کا آڈٹ آئے تو کیا ہم بینک کا آڈٹ کر سکتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

آڈیٹر کا تعلق چونکہ براہ راست سودی لین دین سے نہیں ہوتا بلکہ پہلے سے انجام دیئے ہوئے معاملات کی چھان بین سے ہوتا ہے اس لئے اس کی گنجائش معلوم ہوتی ہے اور اگر سودی معاملہ کے ساتھ معاونت ہونے کی بناء پر اسے ترک کر دیا جائے تو بہتر ہے۔

قال الله تبارك وتعالى: ولا تعاونوا على الاثم والعدوان الآية (المائدہ ۲)۔

وفی تکملة فتح الملهم: ان التوظف فی البنوك الربوية لا يجوز، فان كان عمل الموظف في البنك ما يعين على الربا، كالكتابة او الحساب، فذالك حرام لوجهين الاول: اعانة على المعصية، والثاني اخذ الاجرة من مال الحرام، فان معظم دخل البنوك حرام مستجلب بالربا، واما اذا كان العمل لا علاقة له بالربا

(جاری ہے)

فانه حرام لوجه الثانی فحسب فاذا وجد بنك معظم

دخله حلال، جاز فیه التوظف للنوع الثانی من العمال

والله اعلم (ج ا ص ۶۱۹) ـ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شیراز علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/

۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ سنہ ہجری

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفرلہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۵-۵-۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء ۳۶ ۱۷/۵/۱۴۳۲ھ

21/4/11